پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۲ کراچی ۳
رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۴۱۱
مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا
روزنامہ
المصلح
فی پرچہ ۲ ۔ ہفتہ ۸ شوال ۱۳۷۲ھ
ایڈیٹر:- عبدالقادر بی ۔ اے
جلد ۶ | ۲۰ ماہ احسان ۱۳۳۲ھش ۲۰ جون ۱۹۵۳ء | نمبر ۷۰

مشرقی جرمنی کے تین اور شہروں میں مارشل لاء نافذ کر دیا گیا

بون ۱۹ جون ۔ آج مغربی جرمنی کے ایوان زیریں نے ایک تحریک منظور کر لی جس کی رو سے مغربی جرمنی کی سرحدی پولیس کی تعداد دس ہزار سے بڑھا کر بیس ہزار کر دی جائیگی

ادھر مشرقی جرمنی کے ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ دو روزہ مکمل ہڑتال کے بعد اب مزدور کام پر واپس آنے لگے ہیں۔ اور ریل گاڑیوں کی کچھ کچھ آمد و رفت شروع ہوگئی ہے۔ مشرقی جرمنی سے آمدہ غیر معتبر خبروں سے پتہ چلتا ہے کہ مشرقی جرمنی کے تین اور شہروں میں بھی مارشل لاء نافذ کر دیا گیا ہے مشرقی جرمنی کے نائب وزیر اعظم جو بدھ کے فسادات میں مغربی برلن میں آگئے ہم

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۱۹ جون ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

شمالی کوریا کے قیدیوں کی فراری میں کوریا میں مقیم امریکی حکام کا ہاتھ ہے

پیکنگ ریڈیو کا الزام

پیکنگ ۱۹ جون ۔ پیکنگ ریڈیو نے جنوبی کوریا میں امریکی حکام پر الزام لگایا ہے کہ انھوں نے شمالی کوریا کے غیر کمیونسٹ جنگی قیدیوں کے بھاگنے میں چشم پوشی سے کام لیا ہے۔ ریڈیو نے کہا ہے کہ جنوبی کوریا کے حکام ان قیدیوں کو رہا کرنے کی جو تیاری کر رہے تھے۔ امریکی حکام اس سے بخوبی واقف تھے۔ اس کا ثبوت اس امر سے ملتا ہے کہ قیدیوں کے فرار ہونے کے بعد ان کے کیمپوں پر امریکی سپاہیوں کا پہرہ لگا دیا گیا۔ ان قیدیوں کو دوبارہ پکڑنے کے بارے میں امریکہ آئندہ جس صورت حال کا مقابلہ کرے گا۔ اسی سے اس کے خلوص کی آزمائش ہوگی۔ ریڈیو نے الزام لگایا ہے۔ کہ جنوبی کوریا کے حکام نے ان قیدیوں کو مجبور کیا کہ وہ جنوبی کوریا کی فوج میں شامل ہو جائیں۔

ادھر کل رات ۲ ہزار اور قیدی جنوبی کوریا کے تین کیمپوں سے فرار ہوگئے۔ ان قیدیوں کو ملا کر فرار ہونے والے قیدیوں کی کل تعداد ۲۷ ہزار بن جاتی ہے۔ سیئول کے قریب بھاگتے ہوئے قیدیوں پر گولی چلائی گئی جس سے ۳۰ آدمی ہلاک اور ۴۰۰ قیدی زخمی ہو گئے۔ مرنے والے قیدیوں میں سے تیرہ گولی سے مرے اور سترہ کچل کر ہلاک ہوئے۔ روس کی خبر رساں ایجنسی طاس نے جنوبی کوریا کی اس کارروائی کو اشتعال انگیز حرکت قرار دیا ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے کہا ہے۔ کہ جنوبی کوریا کے صدر سنگمن ری نے جو قدم اٹھایا ہے۔ وہ خطرناک ہے اور اقوام متحدہ کے رویہ کے قطعی خلاف ہے۔ امریکہ کے وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس نے کہا ہے کہ سنگمن ری کی کارروائی اقوام متحدہ کی کمان کے اختیارات کی خلاف ورزی ہے۔ حالانکہ جنوبی کوریا نے اقوام متحدہ کی کمان سے تعاون کا یقین دلایا تھا۔ کوریا میں اقوام متحدہ کی کمان نے فرار ہونے والے قیدیوں پر زور دیا ہے۔ کہ وہ اپنے کیمپوں میں واپس آجائیں۔ انہیں یقین دلایا گیا ہے۔ کہ اگر وہ واپس آگئے تو ان کے خلاف کوئی کارروائی

نہیں کی جائے گی۔ کمیونسٹوں نے اقوام متحدہ کی کمان سے درخواست کی ہے۔ کہ موجودہ صورت حال پر بحث کرنے کے لئے عارضی صلح کے وفد کا مکمل اجلاس طلب کیا جائے۔ امید ہے۔ کہ یہ اجلاس کل منعقد ہوگا۔ واشنگٹن میں امریکی حکام نے اس امر کو تسلیم کیا ہے۔ کہ صدر ری کی اس کارروائی کی وجہ سے صلح کے معاہدے پر کل رات دستخط ہونے ناممکن ہیں پہلے خیال تھا کہ کل رات صلح کے معاہدہ پر دستخط ہو جائیں گے انہوں نے امید ظاہر کی ہے۔ کہ صدر سنگمن ری کی اشتعال انگیز کارروائی کے باوجود معاہدہ صلح ہونے میں دیر نہیں لگے گی۔ امریکی کانگرس کے کئی ممبروں نے صدر آئزن ہاور سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ جنوبی کوریا کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ ہندوستان اور سویڈن نے صلح کے بعد جنگی قیدیوں کی نگرانی کا کام کرنے پر آمادگی ظاہر کر دی ہے۔ صدر آئزن ہاور نے صدر سنگمن ری سے کہا تھا کہ اگر جنوبی کوریا عارضی صلح کے سمجھوتے پر رضامند ہو جائے۔ تو امریکہ اسے اقتصادی امداد دے گا۔ اور اس سے باہمی دفاع کا معاہدہ کر لیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ سنگمن ری نے ان تجاویز کا جواب بھیج دیا ہے جس میں کہا ہے۔ کہ امریکہ نے جو تجویزیں جنوبی

کوریا کو پیش کی ہیں وہ ناقابل قبول ہیں۔ جنوبی کوریا کے وزیر اعظم صدر آئزن ہاور سے بات چیت کرنے کے لئے واشنگٹن گئے ہوئے تھے اب صدر سنگمن ری نے انہیں فوری صلاح و مشورہ کے لئے واپس بلا لیا ہے۔ جنگی قیدی چھوڑ دینے سے جو صورت حال پیدا ہوگئی ہے۔ اس سے متاثر ہو کر کوریا میں متعینہ امریکہ کی آٹھویں فوج کے ان سپاہیوں کی چھٹیاں منسوخ کر دی گئی ہیں جو چھٹیوں پر گئے ہوئے تھے۔ اور انہیں واپس بلا لیا گیا ہے

کراچی میں سندھ کے کلکٹروں کی کانفرنس

کراچی ۱۹ جون:- آج صبح کراچی میں سندھ کے کلکٹروں کی ایک کانفرنس ہوئی جس میں اس امر پر غور کیا گیا کہ محکمہ مال کے نظم و نسق کی اصلاح کے لئے کیا طریقے اختیار کئے جائیں اور جن زمینداروں پر مالگزاری کی بقیہ رقوم واجب ہیں۔ ان کی وصولی کس طرح کی جائے۔ سندھ کے وزیر مال پیر علی محمد راشدی نے اجلاس کی صدارت کی۔ اس کانفرنس میں سندھ کے بڑے بڑے زمینداروں سے جن میں سابق وزیر اعلیٰ کھوڑو صاحب بھی شامل تھے شرکت کی درخواست کی گئی تھی۔ کانفرنس کل بھی ہوگی۔ پیر علی محمد راشدی نے کانفرنس کے بعد کہا۔ کہ پرانی تمام بقایا مالگزاری کی وصولیابی کیلئے سخت قدم اٹھایا جائے گا۔ اب تک پانچ چھ کروڑ روپیہ مالگزاری کا بقایا فرضہ ادا ہونا واجب ہے۔ وزیر مال نے کہا کہ اس ڈرپہ سیاسی ہے

پاکستان کی برآمد میں زیادتی

کراچی ۱۹ جون معلوم ہوا ہے کہ اس سال مارچ کے مہینے میں کپاس کی ایک لاکھ ستتر ہزار سے زیادہ گانٹھیں برآمد کی گئیں پچھلے سال مارچ کے مہینہ میں کپاس کی جتنی گانٹھیں برآمد کی گئی تھیں۔ اس سال اسی مہینہ میں ان سے اناسی ہزار گانٹھیں زیادہ برآمد کی گئیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ پچھلے سال ۴ کروڑ ۸۰ لاکھ روپے کی مالیت کا کھیلوں کا سامان برآمد کیا گیا۔ ان میں سے اسی فیصدی سٹرلنگ علاقہ نے خریدا

اردن اور یوگوسلاویہ میں سفارتی تعلقات

بغداد ۱۹ جون ۔ اردن اور یوگوسلاویہ کے درمیان پہلی مرتبہ سفارتی تعلقات قائم ہوگئے ہیں:

جنہوں نے ابھی ادا نہیں کیا۔ عنقریب یہ تمام رقوم وصول کر لی جائیں گی۔ آپ نے کہا مالگزاری ادا نہ کرنے والوں میں اکثر زمیندار ہیں:-

ڈھاکہ کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی تردید

ڈھاکہ ۱۹ جون ۔ ڈھاکہ کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے آج ایک پریس کانفرنس کی اس خبر کی تردید کی ہے۔ کہ عید کے روز آدم جی جوٹ ملز کی چھٹی کے بعد کشتی کے ڈوب جانے سے سو آدمی ہلاک ہوگئے ہیں۔

ہم تھے۔ اب مشرقی برلن واپس کر دیئے گئے ہیں۔ مغربی جرمنی میں تین مغربی طاقتوں کے کمانڈروں نے روسی حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ انہوں نے مشرقی جرمنی میں جو پابندیاں عائد کی ہیں انہیں ختم کر دیا جائے:

عبدالقادر پرنٹر پبلشر نے کلیم پریس میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کی:

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۲۰ جون ۱۹۵۳ء

اشتراکیت کی روک تھام کا صحیح طریق

واشنگٹن ممالک متحدہ امریکہ میں ایک اسلامی مرکز قائم کیا گیا ہے۔ جس کے ڈائریکٹر محمود حب اللہ ہیں۔ اس اسلامی مرکز میں پچھلے دنوں خطبات کا ایک سلسلہ جاری رہا ہے۔ جو امریکی اور مشرق وسطی کے علماء اور سفرائے دیئے ہیں۔ اور جن کا موضوع "اسلام اور عیسائیت میں کس قدر مشابہت ہے" تھا۔ یہ سلسلہ خطبات گزشتہ ماہ جنوری سے جاری ہوا تھا۔

واشنگٹن سے آمدہ ایک خبر میں بتایا گیا ہے۔ کہ اسلامی مرکز کے ڈائریکٹر ڈاکٹر محمود حب اللہ نے اس سلسلہ خطبات کے اختتام پر فرمایا ہے۔ کہ مسلمانوں اور عیسائیوں کو قریب تر لانے کے لیے اسلامی مرکز جو کوشش کر رہا ہے امریکی عوام نے اس میں مرکز کی بڑی امداد کی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ امریکہ جو بظاہر ایک عیسائی ملک ہے۔ اور جو جمہوریت کا علمبردار ہے اشتراکیت کے سخت مخالف ہے اور چاہتا ہے کہ جس طرح ہو سکے امریکہ اور باقی دنیا کو اشتراکیت کی یورش سے محفوظ کرے۔ چونکہ موجودہ صورت میں اشتراکیت کی بنیاد خالص مادی نظریہ اور روحانیت کے انکار پر رکھی گئی ہے۔ اور مذہب کے مقابلہ میں لادینیت کو فروغ دینا بھی اشتراکیت کے طریق کار میں اولیت کا درجہ رکھتا ہے۔ اس لئے امریکہ اس کا مقابلہ کرنے کے لئے چاہتا ہے۔ کہ دنیا کی تمام مذہبی اقوام کو اشتراکیت کے مقابلہ میں ابھارا جائے۔ اور چونکہ پرانی دنیا مشرقی یورپ۔ ایشیا اور افریقہ کے ایک معتدبہ حصہ پر اسلام پسند اقوام آباد ہیں اور خود امریکہ اور مغربی یورپ کے عوام میں عیسائی مذہب پھیلا ہوا ہے۔ اس لئے امریکہ چاہتا ہے کہ عیسائیوں اور مسلمانوں میں اس حد تک مذہبی اتحاد پیدا کیا جائے کہ دونوں مذاہب کے لوگ اشتراکیت کے مقابلہ میں ایک ٹھوس دیوار بنکر کھڑے ہو جائیں۔

یہ صرف امریکہ اور اس کے ساتھیوں کا خیال ہی نہیں ہے۔ بلکہ جہاں تک اشتراکیت کی ملحدانہ تحریک کے پھیلاؤ کا خطرہ ہے۔ خود اسلامی ممالک کے سمجھدار لوگ بھی چاہتے ہیں کہ دونوں مذاہب کے لوگ ملکر اشتراکی روس کی ملحدانہ نظریاتی یورش کا مقابلہ کریں اور اسکو دنیا میں جڑ نہ پکڑنے دیں۔

ہماری رائے ہے کہ مسلمانوں اور عیسائیوں میں اس حد تک اتحاد کہ دونوں بعض حالات میں ملکر اشتراکی ملحدانہ یورش کا مقابلہ کریں۔ غیر مفید نہیں۔ جہاں تک اشتراکیت ایک نظریاتی تحریک ہے۔ بوجہ اس کے کہ وہ براہ راست انسانوں کی مادی زندگی اور ظاہری حواس پر اثر انداز ہوتی ہے۔ موجودہ مغربی مادی تہذیب کے زمانہ میں کافی اثر رکھتی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا میں موجودہ مغربی مادی تہذیب کے پھیلاؤ نے دنیا کے عوام کو کافی حد تک روحانیت کا منکر بنادیا ہے۔ اگرچہ الحاد شروع ہی سے مذہبیت کے خلاف جنگ کرتا چلا آیا ہے۔ مگر مغرب کی موجودہ مادی ترقیوں نے لوگوں کو بڑی حد تک مذہب سے روگرداں کر دیا ہے۔ اور نہ صرف مغرب میں مذہب نہایت کمزور ہو چکا ہے۔ بلکہ مشرق میں بھی اس کی بنیاد متزلزل ہوتی جا رہی ہے۔

جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے عیسائیوں اور مسلمانوں میں اس حد تک اتحاد پیدا کرنے کی کوشش کہ دونوں ملکر اس وقت اشتراکی نظریہ کا مقابلہ کریں لا حاصل نہیں۔ مگر ہماری رائے میں محض اس سے پائیدار نتائج پیدا نہیں ہو سکتے۔ امریکہ اور دوسری مغربی اقوام جو چاہتی ہیں کہ مذہب کو اشتراکیت کے مقابلہ میں استعمال کیا جائے۔ انہیں پہلے خود مذہب کی حقانیت پر ایمان لانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ تحقیقات کی جائے کہ مذہب کی کونسی صورت ایسی ہے۔ جو آجکل کے انسان کو صحیح طور پر اپیل کر سکتی ہے عیسائیوں اور مسلمانوں میں مشترکہ معاملات کے متعلق اتحاد بے شک کسی حد تک مفید ہو سکتا ہے۔ مگر جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ ایسی مساعی عارضی فائدہ تو دے سکتی ہیں۔ مگر کوئی پائدار نتائج ان سے پیدا نہیں ہو سکتے۔

اشتراکیت اپنے مادی نظریہ پر پورا ایمان رکھتی ہے۔ اور اسکے حامی عوام کو براہ راست متاثر کرنے کے لئے کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہیں کرتے۔ اور چونکہ اس کا نظریہ مادی زندگی سے تعلق رکھتا ہے۔ اس لئے عوام بھی جن کو آج روحانی احساس سے زیادہ مادی حاجات کی تسکین زیادہ اپیل کرتی ہے اشتراکیت کو جلد قبول کر لیتے ہیں۔ ایسی ٹھوس تحریک کے مقابلہ میں کوئی کمزور اعتقادی تحریک کامیاب نہیں ہو سکتی۔ اور نہ وہ دل کام آسکتی ہے۔ بلکہ ضرورت ہے کہ اس کے مقابلہ میں ویسی ہی پُر اثر ٹھوس مذہبی تحریک اٹھے جو دلائل اور عمل سے اس کا ہر طرح مقابلہ کر سکے۔ اور یہ اسی وقت ہو سکتا ہے کہ اس تحریک کو چلانے والے پورے خلوص دل سے اس پر اعتقاد رکھتے ہوں۔

اس ضمن میں ہم نہ صرف امریکہ کو بلکہ تمام ان اقوام کو جو مذہب سے دلچسپی رکھتی ہیں اور جو واقعی سمجھتی ہیں کہ اشتراکیت کا مقابلہ مذہب کر سکتا ہے مخلصانہ مشورہ دیتے ہیں کہ وہ ایک وسیع پیمانہ پر ایک ایسا عالمی ادارہ قائم کریں۔ جس میں موجودہ مذاہب کی تحقیقات کی جائے۔ اور ہر مذہب کے علماء کو موقعہ دیا جائے۔ کہ وہ بغیر کسی دوسرے مذہب کے خلاف اشتعال انگیزی کرنے کے اپنے اپنے مذہب کے اصول اور ان کے دلائل بیان کیا کریں۔ یہ ایک مستقل ادارہ ہونا چاہیئے۔ اور ہر سال کم از کم ایک دفعہ مذاہب کی ایسی کانفرنس منعقد ہونا چاہیئے۔ اور ان مضامین کو جو کانفرنس میں پڑھے جائیں کتابی صورت میں شائع کیا جائے۔

ہمارا خیال ہے کہ جس قدر روپیہ اور وقت ہم مادی ترقیوں کے لئے صرف کر رہے ہیں اس سے بہت کم خرچ پر ایسی کانفرنسوں کا انتظام ہو سکتا ہے۔ اگر مذہب واقعی ایک ضروری چیز ہے اور روحانیت کوئی قیمت رکھتی ہے۔ تو اتنا روپیہ اور وقت خرچ کرنا ان اقوام کے لئے کوئی بار نہیں ہونا چاہیئے۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

قومی ترقی اور اصلاح کے لئے اسلام نے جہاں من حیث الافراد تمام مسلمانوں کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی ہے وہاں اس نے یہ بھی مطالبہ کیا ہے۔ کہ جماعتی لحاظ سے مسلمانوں کا ایک مخصوص گروہ خاص طور پر اس غرض کے لئے تیار کیا جائے۔ جو دوسرے تمام دنیاوی دھندوں سے فارغ ہو کر دعوت الی الخیر، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فرائض کو سرانجام دے۔ اور اپنے علم و عمل سے قوم کی داخلی حالت کی اصلاح کے ساتھ ساتھ اپنے نظریات کی تبلیغ و اشاعت کو وسیع کرکے اور لوگوں کو بھی اپنے حلقہ میں شامل کرتا جائے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے عہد مبارک میں اسی غرض کے لئے بعض صحابہ کرام رضؓ کو متعین فرمایا تھا جن کا کام ہی یہ تھا کہ وہ نیکی وخیر کا وعظ کرتے بدی اور منہیات سے روکتے شریعت کا سبق دیتے اور اسلام کی دعوت کو عام کرتے تھے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی اپنے دور میں علما کی ایک خاص جماعت ایسی تیار کی۔ اور آئندہ کے لئے بھی اس سلسلہ کو قائم رکھنے اور وسیع تر کرنے کے لئے ایک ایسے تعلیمی ادارہ کا قیام فرمایا جسے مدرسہ احمدیہ نام دیا گیا۔ اور جس کی غرض ہی یہ قرار دی گئی کہ اس میں ایسے نوجوان جو دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے ہوں آکر دینی تعلیم حاصل کریں اور تکمیل کے بعد ان فرائض کو صحیح اور مکمل طور پر سرانجام دے سکیں۔

خدا تعالےٰ کا فضل ہے کہ حضور کا یہ قائم کردہ ادارہ اپنی بساط کے مطابق مشکلات و مصائب میں سے گزرتا ہوا اب بھی اپنی غرض کو پورا کر رہا ہے۔ اور بالخصوص حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی توجہ اور شفقت کے طفیل بیسیوں نوجوان اس ادارہ سے تعلیم حاصل کرکے اب دنیا کے کناروں تک تبلیغ حق اور خدمت اسلام کا کام کر رہے ہیں اور بیسیوں ایسے ہیں جنہیں جماعت کی اخلاقی اور روحانی تربیت و اصلاح جیسے اہم امور سپرد کئے گئے ہیں۔

۱۹۲۸ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے حکم کے ماتحت مدرسہ احمدیہ کی وسعت کے پیش نظر اس کی ہائی کلاسز کو علیحدہ کرکے کالج کی شکل میں جامعہ احمدیہ کے نام سے ایک ادارہ کا قیام عمل میں لایا گیا۔

(باقی دیکھیں صہ ۸ پر)

اسلام پر اعتراضات کے جواب

کیا اسلامی تعلیم کا اصل منبع عیسائیت ہے

ایک اعتراض کا جواب

(۲)

توحید درحقیقت ایمانیات کے ان ابتدائی اصول میں سے ہے۔ جو ابتدائے عالم سے اللہ تعالےٰ اپنے انبیاءؑ کی معرفت دنیا کے سامنے پیش کرتا رہا۔ جس طرح سچ بولنا جھوٹ سے پرہیز کرنا والدین کی اطاعت کرنا چوری نہ کرنا۔ زنا نہ کرنا۔ قتل ناحق نہ کرنا۔ ہر مذہب کی تعلیم ہے۔ اور کوئی ایک بھی مذہب ایسا نہیں۔ جو اس کے خلاف تعلیم دیتا ہو۔ اسی طرح کوئی مذہب ایسا پیش نہیں کیا جاسکتا۔ جس نے توحید کے خلاف تعلیم دنیا کو سکھائی۔ پس جس طرح آج اگر کوئی شخص دوسروں کو سچ بولنے کی تلقین کرے۔ تو نہیں کہا جاسکتا۔ کہ اس نے یہ تعلیم دوسروں سے چرائی ہے۔ اسی طرح توحید کی تعلیم کے متعلق بھی سرقہ کا نظریہ پیش کرنا اصولی غلطی ہے۔ اور اگر اس اصل کو تسلیم کرلیا جائے۔ کہ جہاں دو مذہبی احکام مل جائیں۔ ان کو ایک دوسرے کا سرقہ قرار دے دیا جائے۔ تو اس اعتراض کا پہلا نشانہ خود عیسائیت کا مذہب قرار پاتا ہے۔ کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شریعت میں صاف طور پر کہا گیا تھا۔ کہ:-

"تو اپنے ماں باپ کو عزت دے۔ تاکہ تیری عمر اس زمین پر جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے۔ دراز ہو۔ تو خون مت کر۔ تو زنا مت کر۔ تو چوری مت کر۔ تو اپنے پڑوسی پر جھوٹی گواہی مت دے۔ تو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ مت کر۔" (خروج $\frac{20}{12-16}$)

مگر اس تعلیم پر تیرہ سو سال کا عرصہ گزرنے کے بعد جب حضرت مسیح آئے۔ اور ان سے ایک شخص نے پوچھا۔ کہ:-

"اے استاد میں کونسی نیکی کروں۔ تاکہ ہمیشہ کی زندگانی پاؤں"

تو حضرت مسیح نے بھی اسے یہی جواب دیا۔ کہ:-

"خون نہ کر۔ زنا نہ کر۔ چوری نہ کر۔ جھوٹی گواہی نہ دے۔ اپنے باپ کی اور ماں کی عزت کر۔ اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ" (متی $\frac{19}{18-19}$)

اب اگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر یہ الزام لگایا جاسکتا ہے۔ کہ آپؐ نے توحید ورقہ سے حاصل کی۔ تو کیا اسی اصل کے ماتحت حضرت مسیح ناصری علیہ السلام پر یہ الزام نہیں آتا۔ کہ انہوں نے "ابن اللہ" ہونے کے باوجود حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تعلیم سے بڑھ کر کوئی بات پیش نہیں کی۔ اور جس راہ پر چلایا۔ وہ وہی تھا۔ جو حضرت موسیٰ علیہ السلام تجویز فرما چکے تھے۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ اگر ان اصول میں مختلف مذاہب کا اتحاد ہو جائے۔ جو انسان کی روحانی یا اخلاقی زندگی کے لوازم ہیں جیسے سچ بولنا۔ ہمدردی کرنا۔ انصاف کرنا۔ غرباء کی امداد کرنا۔ بیمار کی عیادت کرنا۔ یتامیٰ کی پرورش کرنا۔ مساکین کو کھانا کھلانا۔ خندہ پیشانی سے دوسروں سے ملنا۔ لوگوں کے احساسات کا خیال رکھنا۔ تو اسے سرقہ نہیں کہا جاتا۔ بعینہٖ اسی طرح توحید کا مسئلہ ان مسائل میں سے ہے۔ جو ہر مذہب کی بنیادی اینٹ ہیں۔ چنانچہ دیکھ لو۔ عیسائی باوجود اقانیم ثلٰثہ کے دعویدار ہونے کے اپنے آپ کو توحید کا ہی قائل سمجھتے ہیں۔ وہ زبان سے کہے جاتے ہیں۔ کہ باپ خدا۔ بیٹا خدا اور روح القدس خدا۔ مگر ساتھ ہی یہ بھی کہتے جاتے ہیں۔ کہ تین خدا نہیں بلکہ ایک خدا ہے۔ ان کا یہ معمہ چاہے کسی انسان کی سمجھ میں آئے یا نہ آئے۔ مگر واقعہ یہی ہے۔ کہ وہ اپنے آپ کو توحید کا پرستار سمجھتے ہیں۔ اسی طرح ہندو کتنے ہی دیوی دیوتاؤں کے قائل ہیں۔ مگر پرمیشور ایک کو ہی مانتے ہیں۔ یہ تو وہ لوگ ہیں۔ جو کہ تہذیب و تمدن سے آشنا ہیں۔ مگر اس کے مقابلہ میں افریقہ کے غیر آباد حصص میں رہنے والے حبشی بھی ایک خدا مانتے رہے ہیں۔ اور وہ اپنی زبان میں خدا تعالےٰ کو "بلنگلمون" کہتے تھے۔ امریکہ کی ایک پرانی وحشی قوم جس کا نام "میکسیکو" ہے۔ وہ خدا کو "انولادلونا" کہتی ہے۔ اور اسے اکیلا تسلیم کرتی ہے۔ بابل کے محققین نے بھی آثار قدیمہ سے یہی دریافت کیا گیا ہے کہ وہ ابتداء میں ایک خدا کے قائل تھے۔ بعض پرانی کتابوں میں یہ دعا نکلی ہے۔ کہ:-

"اے دائمی بادشاہ۔ تمام مخلوقات کے مالک۔ تو سب کا خالق ہے۔ اے مالک تیری بادشاہت قائم ہو۔ اپنی الوہیت کی دعوت میرے دل میں گاڑ دے۔ اور جو تجھے اچھا معلوم ہو۔ وہ مجھے دے۔ کیونکہ تو ہی ہے۔ جس نے میری زندگی کو اس طرز میں ڈھالا ہے۔"

یہ دعا بھی ظاہر کرتی ہے۔ کہ قدیم زمانہ سے توحید کا مسئلہ انسانی عقائد میں شامل چلا آرہا ہے۔ اس صورت میں یہ اعتراض کرنا۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ والہٖ وسلم نے توحید ورقہ بن نوفل سے سیکھی۔ انتہائی نادانی اور حماقت ہے۔ ہاں اگر یہ اعتراض واقع ہوسکتا ہے تو حضرت مسیح علیہ السلام پر جنہوں نے کہا تھا۔ کہ

"خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے" (مرقس $\frac{12}{29}$)

اور یہ کہ

"کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خدا" (مرقس $\frac{10}{19}$)

حالانکہ اس زمانہ میں تمام یہود بلا استثناء خدائے ذوالجلال کی وحدانیت کا عقیدہ رکھتے تھے۔ اس صورت میں کہا جاسکتا ہے۔ کہ حضرت مسیح علیہ السلام نے یہ مسئلہ یہود سے سیکھا ہوگا۔ مگر پھر یہیں تک بس نہیں۔ یہ اعتراض خدا کے یو-ایل نبی پر بھی عائد ہوگا۔ جس کے صحیفہ میں یہ کہا گیا تھا۔ کہ:-

"میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ اور کہ دوسرا کوئی نہیں۔" (یو-ایل $\frac{2}{27}$)

حالانکہ ہوسیع نبی کو اس سے پیشتر بتایا گیا تھا۔ کہ

"میرے سوا کوئی اور نجات دینے والا نہیں ہے۔" (ہوسیع $\frac{13}{4}$)

پھر یہ الزام یرمیاہ نبی پر بھی لگے گا۔ جبکہ انہوں نے خدا تعالےٰ سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔ کہ

"قوموں کے سارے حکیموں کے درمیان اور ان کی ساری مملکتوں سے بیچ تیرا ہمتا کوئی نہیں ہے۔" (یرمیاہ $\frac{10}{7}$)

حالانکہ اس سے بہت عرصہ پہلے خدا تعالیٰ نے یسعیاہ نبی کو بتلا دیا تھا۔ کہ

"مجھ سے آگے کوئی خدا نہ بنا۔ اور میرے بعد بھی کوئی نہ ہوگا۔" (یسعیاہ $\frac{43}{10}$) اور یہ کہ

"میں ہی خداوند ہوں۔ اور کوئی نہیں۔ میرے سوا کوئی خدا نہیں۔" (یسعیاہ $\frac{45}{5}$)

پھر یہ الزام خدا تعالےٰ کے داؤد نبی پر بھی آئیگا۔ جبکہ انہوں نے کہا کہ "خداوند خدا اسرائیل کا خدا جو اکیلا ہی عجائب کام کرتا ہے۔ مبارک ہے۔" (زبور $\frac{72}{18}$)

"بے شک ایک خدا ہے جو زمین پر انصاف کرتا ہے۔" (زبور $\frac{58}{11}$)

"وہی اکیلا میری چٹان اور میری نجات ہے۔" (زبور $\frac{62}{}$)

حالانکہ نحمیاہ نبی کے صحیفہ میں اس سے بہت پہلے کہا گیا تھا۔ کہ "تو ہاں تو ہی اکیلا خداوند ہے" (نحمیاہ $\frac{9}{6}$)

پھر یہ سرقہ کا الزام خدا تعالےٰ کے سموئیل نبی پر بھی عائد ہوگا۔ کیونکہ انہوں نے یہ تعلیم دی تھی۔ کہ

"تو اے خداوند خدا بزرگ ہے۔ اس لیے کہ کوئی تیری مانند نہیں۔ اور تیرے سوا جہاں تک کہ ہم نے اپنے کانوں سے سنا ہے۔ کوئی خدا نہیں۔" (۲-سموئیل $\frac{7}{22}$)

حالانکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شریعت میں اس سے بہت پہلے یہ تعلیم موجود تھی۔ کہ

"خداوند وہی خدا ہے اور اس کے سوا کوئی نہیں ہے۔" (استثناء $\frac{4}{36}$)

"خداوند ہمارا خدا اکیلا خداوند ہے۔ تو اپنے سارے دل اور اپنے سارے جی اور اپنے سارے زور سے خداوند اپنے خدا کو دوست رکھ۔" (استثناء $\frac{6}{5}$)

پس اگر رسول کریم صلے اللہ علیہ والہٖ وسلم کی مقدس ذات پر سرقہ کا الزام محض اس وجہ سے لگایا جاسکتا ہے۔ کہ آپ کے زمانہ میں ورقہ بن نوفل توحید کا قائل تھا حالانکہ تاریخی طور پر اس امر کا کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ کہ آپ نے ورقہ سے کوئی تعلیم حاصل کی ہو۔ تو یہی اعتراض یو-ایل یرمیاہ - داؤد - اور سموئیل پر بھی پڑیگا۔ اور زیادہ شدت سے پڑیگا۔ کیونکہ ان سے پہلے انبیاء کی کتب میں توحید کے متعلق بالصراحت تعلیم موجود ہے اور ایک اعتراض کرنے والا کہہ سکتا ہے۔ کہ انہوں نے جو تعلیم پیش کی۔ پہلی کتب سے اخذ کرکے پیش کی۔

یہ امر یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ خدائی احکام انبیاء علیہم السلام کے ذریعہ ہمیشہ دہرائے جاتے ہیں۔ جیسا کہ وہ طالب علم جس کے ذہن سے بھول چوک کی وجہ سے بعض باتیں اتر جائیں۔ یا جسے سبق اچھی طرح یاد نہ ہو۔ اسے استاد بار بار باتیں بتاتا ہے۔ اور یہ بتایا جاچکا ہے۔ کہ توحید کا مسئلہ انہی مسائل میں سے ہے۔ جو ہر نبی کے ذریعہ تازہ کیا جاتا رہا۔ پس اس تعلیم کے پیش کرنے کی وجہ سے نہیں کہا جاسکتا۔ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ تعلیم کسی اور سے سیکھی۔ ہاں اگر عیسائی توحید کی باریک در باریک تفصیلات میں آئیں۔ تو یہ امر یقیناً ثابت کیا جاسکتا ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ نے توحید کو جس بہترین رنگ میں پیش کیا ہے۔ اور جس طرح اس کی باریک شقوں کو دنیا کے سامنے رونما کیا ہے۔ اس میں کوئی مذہب اسلام کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ مگر چونکہ یہ خود ایک وسیع مضمون ہے۔ جس کا زیر بحث اعتراض سے کوئی تعلق نہیں۔ اس لئے اسے کسی دوسرے وقت پر چھوڑا جاتا ہے۔

اسلامی شعار کی اہمیت اور احمدی نوجوانوں کا فرض

(از نصیر احمد صاحب ناصر ربوہ)

(۱)

وہ مخصوص اسلامی اقوال و افعال جن سے کسی شخص کا مسلمان ہونا خود بخود پہچانا جا سکے۔ شعائر اسلام کہلاتے ہیں۔

اسلام نے ان کی پابندی پر بہت زور دیا ہے۔ کیونکہ ان سے قومی روح پیدا ہوتی ہے ہر مذہب اپنے ماننے والوں کو بعض ایسے احکام دیتا ہے۔ جن کی پابندی سے ان کی الگ حیثیت معلوم ہو جاتی ہے جب تک کوئی قوم ان امور پر کاربند رہتی ہے۔ اس وقت تک وہ قوم دنیا میں سرفراز شمار ہوتی ہے۔ اور دیگر اقوام ان کے زیر اثر آکر ان کے تمدن و تہذیب کو اپنا کر آہستہ آہستہ اس میں مدغم ہو جاتی ہیں۔ لیکن جب کوئی قوم ان مخصوص امور پر کاربند نہیں رہتی۔ تو دوسری اقوام کے افعال و اعمال سے متاثر ہو کر ان کے طور کو اپنا کر اپنی انفرادی حیثیت کو کھو بیٹھتی ہے یہی وقت قوموں کی تباہی اور ہلاکت کا ہوتا ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو سختی کے ساتھ شعار اسلام کا پابند بنایا تاکہ ان کے اندر خودداری اور قومی روح پیدا ہو۔ مثلاً حضور نے داڑھی بڑھانے اور مونچھیں کٹوانے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا۔

"خالفوا الیھود والمشرکین"

یہود اور مشرک چونکہ داڑھی منڈواتے اور مونچھیں بڑھاتے ہیں۔ اس لئے تم ان کے خلاف کرو۔ تاکہ ظاہری شکل سے ہی تمہاری شناخت ہو سکے۔ اور پھر حکم کلی کے طور پر فرمایا۔ "لا تشبھوا بالیھود والنصاریٰ من تشبہ بقوم فھو منھم" تم یہود اور نصاریٰ سے مشابہت مت اختیار کرو۔ کیونکہ جو شخص کسی قوم سے مشابہت اختیار کرتا ہے۔ تو وہ اس میں شمار ہوتا ہے۔ ان ارشادات کے پیش نظر تمام وہ امور جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ کے خلاف ہیں۔ ان کو ترک کرنا ہمارا اولین فرض ہے تا ہمارے اندر خودداری پیدا ہو۔ اور اس طرح دیگر اقوام کے تمدن و تہذیب کو اپنانے کی بجائے ہم اسلامی تہذیب و تمدن کو دنیا میں رواج دیکر اقوام عالم پر اسلام کی برتری اور فضیلت ثابت کر دیں۔ اس لئے ہمیں اپنے شعار راسخ عقیدہ کے ساتھ اپنانے چاہئیں۔ حتیٰ کہ دوسرے لوگ بھی ان کی خوبیوں کے قائل ہوتے ہوئے ان کے اپنانے پر مجبور ہو جائیں چند اسلامی شعار جن کی پابندی نہایت ضروری اور لازمی ہے۔ ذیل میں درج ہیں۔

۱۔ نماز: سب سے پہلا اور بڑا شعار نماز پنجگانہ ہے۔ جو شخص نماز باجماعت کے لئے پانچ وقت مسجد میں حاضر نہیں ہوتا۔ وہ اپنے اعمال سے اپنے مسلمان ہونے کے متعلق عظیم الشان گواہی کو ضائع کرتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ "تارک نماز اسلام کا انکار کرنے والا ہے" (حدیث)

اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس اہم ارشاد کے پیش نظر فرماتے ہیں

"جو پنجگانہ نماز ادا نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے"

۲۔ دوسرا شعار: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں "المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ" "مسلمان وہ ہے۔ جس کے ہاتھ اور زبان سے مسلمان محفوظ رہیں کوئی شخص خواہ کس قدر ہی عبادت گذار کیوں نہ ہو۔ اگر وہ حقوق العباد کی ادائیگی میں پورا نہیں اترتا تو اس کی عبادت اس کو .... اس وقت تک کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتی جب تک وہ بلند اخلاق کا حامل نہ ہو حسن اخلاق اور خلق خدا سے ہمدردی اور خوش خلقی سے پیش آنا مسلمان کا عظیم الشان شعار ہے۔

۳۔ تیسرا شعار لباس: پہلی ہی نظر میں مسلمان کو پہچان لینا لباس پر منحصر ہے (۱) لباس کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے واضح اور صریح ارشادات حدیث میں موجود ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں "لا تلبسوا الحریر فانہ من لبسہ فی الدنیا لم یلبسہ فی الآخرۃ" ریشم مت پہنو جو شخص دنیا میں ریشم پہنے گا۔ اسے آخرت میں ریشم نہیں پہنایا جائے گا۔ جس قوم کے مردوں میں جفاکشی ہمت اور مردانہ صفات کی بجائے سستی۔ کسل تنعم پسندی آجاتی ہے۔ اس میں سے مردانہ صفات ختم ہو جاتے ہیں۔ ایسی قوم دیگر اقوام کی لیڈر نہیں بن سکتی۔ اور بالآخر یہ تنعم پسندی اسے غلامی پر آمادہ کرتی ہے لہٰذا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سادہ زندگی بسر کرنے کی تلقین فرمائی ہے (ب) تنگ اور بالکل فٹ کپڑے جن سے جسم کا کوئی مخفی حصہ نمایاں ہو پہننے منع ہیں۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے۔

"نھی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن الاحتباء واشتمال الصماء"

عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ انگریزی لباس کے دلدادہ نماز کی حالت میں خدا کی طرف توجہ کرنے کی بجائے اپنے لباس کی طرف متوجہ رہتے ہیں۔ کہ کہیں کوئی دھبہ نہ پڑ جائے کوئی شکن وغیرہ نہ پڑ جائے۔ پس یہ لباس نہ صرف قومی مفاد کے خلاف ہی ہے۔ بلکہ یہ عبادت میں بھی سستی پیدا کرتا ہے جماعت احمدیہ کے لئے اس زمانہ میں ان کے مقدس امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اسلامی شعار کا زندہ نمونہ موجود ہیں۔ پھر اسی طرح احمدی عورتوں کے لئے باریک لباس۔ بھڑکیلے رنگ کے برقعے اور لباس پہننا بھی جن سے ستر اور پردہ کی غرض فوت ہو جاتی ہے۔ منع ہیں۔ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ جب عورت جوان ہو جائے۔ تو اس کے لئے اس قسم کے .... لباس کا استعمال جس سے جسم کا کوئی حصہ منکشف ہوتا ہو۔ منع ہے"

ہاں صاف ستھرے اور سادہ لباس کی نہ صرف اسلام اجازت ہی دیتا ہے بلکہ اس کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا یہ واضح ارشاد موجود ہے۔ "الطھور نصف الایمان" پاکیزگی نصف ایمان ہے چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اجتماعی مواقع پر مسلمانوں کو صاف لباس پہننے اور خوشبو لگانے کی بھی تلقین فرمائی ہے۔ اور اسی طرح پر نمازی پر اس کی ادائیگی کے وقت بدن کی صفائی۔ لباس کی صفائی۔ جائے نماز کی صفائی لازمی قرار دی گئی ہے۔ گویا مسلمان کو چوبیس ۲۴ گھنٹے صاف ستھرا رہنے کا ارشاد ہے۔

(باقی پھر)

جماعت کے مخیّر اصحاب سے درخواست

ربوہ کی مرکزی مساجد کا انتظام نظارت تعلیم و تربیت کے سپرد ہے۔ اور خدا کے فضل و کرم سے اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی توجہ سے انتظامات بہتر ہو رہے ہیں نظارت ہذا کی طرف سے مسجد مبارک کی دریوں کے لئے تحریک کی گئی تھی۔ جن مخیر اصحاب اور جماعتوں نے دریاں دینے کا وعدہ فرمایا تھا۔ اُن میں سے بیشتر حصہ پورا ہو چکا ہے۔ بعض جماعتوں اور افراد نے دس دس دریوں کا وعدہ کیا تھا۔ وہ وعدہ ابھی پورا نہیں ہوا بیس ۲۰ دریوں کی اندرون حصہ مسجد میں کمی ہے۔ اور بیس ۲۰ دریوں کی کم از کم شامیانوں کے نیچے .... ضرورت ہے۔ مخیر اصحاب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس ضرورت کو بہت جلد پورا کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

(۲) موجودہ وقت میں ہمارے پاس مسجد کے لئے ۸ عدد شامیانے موجود ہیں۔ جو گرمی میں صحن مسجد میں لگائے جاتے ہیں۔ اور ۸ مزید شامیانوں کی ضرورت ہے۔ ہم نے لاہور سے اسٹیمیٹ منگوائے ہیں۔ فی شامیانہ ۶۰۰/- روپیہ خرچ آئے گا۔ اگر چند مخیر دوست ایک ایک شامیانہ اپنے ذمہ لے لیں۔ تو بہت آسانی سے یہ مطالبہ پورا ہو سکتا ہے۔ نظارت ہذا ایسے اصحاب کے نام درخواست دعا کے ساتھ شامیانہ پر لکھوا دے گی۔ (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) ایجنسی ہذا کے دو تین ہاکر بیمار ہو گئے ہیں۔ اس لئے حلقہ اے سینیا لائن۔ سعید منزل اور ناظم آباد میں اخبار بے ترتیبی سے تقسیم ہو رہا ہے۔ اُمید ہے کہ ایک دو روز میں تقسیم اخبار حسب سابق شروع ہو جائے گی۔ احباب اُن کی صحت یابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ (خالد لطیف کراچی بکڈپو ۸۲/۱ گوبیمار کراچی)

(۲) اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۲-۶-۵۳ کو مجھے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ بچہ کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمود احمد امرتسری یونیق سائیکل سٹور نیلہ گنبد لاہور)

پراسپکٹس

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ

اس پراسپکٹس کی ایک نقل بزبان انگریزی رجسٹرار جائنٹ سٹاک کمپنیز پنجاب لاہور کے دفتر میں داخل کر دی گئی ہے۔

مرکزی حکومت سے مطابق کیپٹل اشو (کنٹینوئیس آف کنٹرول) ایکٹ ۱۹۳۸ء اس سرمایہ کے جاری کرنے کی اجازت زیر نمبر آر مہاہی۔سی۔آئی۔۵۲ مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۵۳ء حاصل کی جا چکی ہے جس کی نقل پبلک کے ملاحظہ کے لئے دفتر میں موجود ہے اس اجازت نامہ کے جاری کرنے سے مرکزی گورنمنٹ قطعاً کوئی ذمہ داری نہیں لیتی کہ کمپنی کی پیشکردہ سکیمیں مالی لحاظ سے مضبوط ہوں گی یا کمپنی کے بیانات یا اس کی تجاویز درست ہیں۔

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ

(رجسٹر شدہ پبلک لمیٹڈ کمپنی حسب قواعد انڈین کمپنیز ایکٹ ۱۹۱۳ء)

منظور شدہ سرمایہ ———— پانچ لاکھ روپے

(بیس بیس روپیہ کے پچیس ہزار حصص پر منقسم)

جاری شدہ سرمایہ ———— پانچ لاکھ روپے

(بیس بیس روپیہ کے پچیس ہزار حصص پر منقسم)

ڈائریکٹرز

۱۔ عبداللہ عمر ایم۔اے چیئرمین بورڈ آف ڈائریکٹرز الکتاب لمیٹڈ راولپنڈی
ڈائریکٹر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ
انچارج تالیف و تصنیف تحریک جدید ربوہ

۲۔ میاں عبدالرحیم احمد چیئرمین بورڈ آف ڈائریکٹرز دی سندھ ویجیٹیبل اینڈ الائیڈ پروڈکٹس کمپنی لمیٹڈ
ڈائریکٹر دی سندھ جننگ اینڈ پریسنگ فیکٹری کنری سندھ
ڈائریکٹر انڈسٹریل اینڈ کمرشل سندھ ڈیویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ۔ وکیل التعلیم والصنعت تحریک جدید ربوہ

۳۔ قریشی عبدالرشید چیئرمین بورڈ آف ڈائریکٹرز دی سندھ جننگ اینڈ پریسنگ فیکٹری کنری۔ ڈائریکٹر پروڈیوسرز لمیٹڈ وکیل المال تحریک جدید ربوہ۔

۴۔ مولانا جلال الدین شمس چیئرمین بورڈ آف ڈائریکٹرز الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ انچارج تالیف و تصنیف صدر انجمن احمدیہ

۵۔ سید داؤد احمد ناصر بی۔ایس۔سی ربوہ

مشیر قانونی۔ چوہدری غلام مرتضےٰ بی۔اے۔ایل۔ایل۔بی بار ایٹ لاء

رجسٹرڈ آفس ربوہ۔ بینک دی آسٹریلیشیا بینک —— لمیٹڈ لاہور

مقاصد۔ مادیت کی تباہ کاریوں اور کمیونزم کے بڑھتے ہوئے سیلاب نے دنیا کے مذہبی رجحانات میں زبردست تبدیلی پیدا کر دی ہے۔ اور اسلام کے متعلق لوگوں کی دلچسپی بڑھ رہی ہے۔ اور مذہبی اور اسلامی لٹریچر لوگوں کی توجہ کا مرکز بن رہا ہے۔

ان حالات کے پیش نظر ضروری ہے کہ ہماری دینی تعلیمات جو جواہرات تحقیق و تدقیق سے پر اور حق کے طالبوں کو راہ راست پر کھینچنے والی ہیں۔ جلدی سے نیز کثرت سے ایسے لوگوں کو پہونچ جائیں۔ جو بری تعلیموں سے متاثر ہو کر مہلک بیماریوں میں گرفتار یا قریب قریب موت کے پہونچ گئے ہیں۔ اور ہر وقت یہ امر ہمارے مد نظر رہنا چاہیئے۔ کہ جس ملک کی موجودہ حالت ضلالت کے سم قاتل سے نہایت خطرہ میں پڑ گئی ہو بلا توقف ہماری کتابیں اس ملک میں پھیل جائیں۔ اور ہر ایک متلاشی حق کے ہاتھ میں وہ کتابیں نظر آئیں۔ قرآن مجید اور علوم قرآنی کی ساری دنیا میں اشاعت کی جائے۔ اور ذہنوں کو اصل دینی سرچشموں سے روشناس کروایا جائے۔

مذکورہ بالا مقاصد کے حصول کے لئے پانچ لاکھ روپے کے سرمایہ سے دی اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن کے نام سے ایک اشاعتی ادارہ قائم کیا گیا ہے۔ جس کے اغراض و مقاصد پوری تفصیل کے ساتھ کمپنی کے میمورنڈم اور آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن میں بیان کئے گئے ہیں۔ ان اغراض و مقاصد میں دیگر امور کے علاوہ قرآن مجید اور علوم قرآنیہ اور مختلف علوم و فنون پر مشتمل کتب کی طباعت و اشاعت ان کی فراہمی اور فروخت کا اہتمام خاص طور پر قابل ذکر ہے۔

سرمایہ وہ کم سے کم سرمایہ جس سے حصص کی فروخت کی منظوری ہو سکتی ہے۔ یہ ہے کہ پچاس ہزار روپیہ کی مالیت کے حصص فروخت ہو جائیں۔ اور اس مالیت کے حصص فروخت ہو چکے ہیں۔

ابتدائی مصارف۔ اندازہ کیا گیا ہے کہ ابتدائی مصارف چار ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہوں گے۔ اس میں حصص کی فروخت کے لئے نشری کوششوں اور کمیشن کے اخراجات شامل نہیں۔

کمیشن۔ ڈائریکٹروں کو اختیار ہے کہ وہ کسی ایسے شخص کو بطور معاوضہ کمیشن دیں جس نے کمپنی کے حصص خریدے یا فروخت کئے ہوں یا فروخت کرنے کا معاہدہ کیا ہو۔ مگر اس کمیشن کی مقدار حصص کی مالیت پر اڑھائی فیصدی سے زائد نہ ہوگی۔

حصص کی مشترکہ خریداری۔ حصص کے مشترکہ خریدار انفرادی اور اجتماعی طور پر ہر حصہ کی رقم کی ادائیگی کے ذمہ دار ہوں گے۔ لیکن ان میں سے جس کا نام رجسٹر میں پہلے درج ہوگا۔ ووٹ وغیرہ دینے اور نوٹسوں کے بھجوانے اور سرٹیفکیٹ کی وصولی میں انہیں مد نظر رکھا جائے گا۔ شافع کی وصولی کے لئے ان میں سے کسی بھی حصہ دار کے دستخط کافی ہوں گے ایک حصہ کے لئے صرف ایک ہی سرٹیفکیٹ جاری ہوگا۔

ڈائریکٹر بننے کی شرائط۔ ڈائریکٹر بننے کے لئے ضروری ہوگا کہ ہر ڈائریکٹر کے سوائے نامزد یا سپیشل ڈائریکٹر کے اپنے نام پر کمپنی کے کم سے کم ساڑھے تین ہزار روپے کی مالیت کے حصص ہوں۔

ڈائریکٹروں کے مفاد۔ کمپنی میں ڈائریکٹروں کے کوئی مخصوص مفاد نہیں ہیں۔ البتہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی میٹنگوں میں شامل ہونے کے لئے انہیں سفر خرچ وغیرہ کے علاوہ پچاس روپے تک دیا جا سکتا ہے۔

مینجنگ ایجنٹس۔ مینجنگ ایجنٹس اور مینجنگ ڈائریکٹرز اگر کوئی ہوں تو انکا تقرر کنٹرولر آف کیپٹل اشو کی اجازت کے بعد ہوگا۔

انتقال حصص کمپنی کے حصص کے انتقال کے متعلق کوئی غیر معمولی پابندی نہیں۔ گو کمپنی کے حقوق کو فائق رکھا جائے گا۔ ڈائریکٹروں کو اختیار ہے کہ ایسے حصص کے انتقال کو منظور نہ کریں۔ جن کی پوری قیمت ادا نہ کی گئی ہو۔ نیز ڈائریکٹر کوئی ایسا انتقال بھی جو کسی ناپسندیدہ منتقل الیہ کے حق میں ہو نامنظور کر سکتے ہیں۔

ضروری کاغذات کا معائنہ۔ کمپنی کے میمورنڈم اور آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن کی کاپی کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر میں معین اوقات کار میں کسی وقت دیکھی جا سکتی ہے

خرید حصص کا طریق کمپنی کے حصوں کی خرید کا طریق بہت سہل ہے۔ ایک حصہ کی قیمت بیس روپے ہے۔ ادائیگی کا طریق یہ ہے۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۶ پر)

گندم کی امداد دینے کے سوال پر ایوان نمائندگان میں مخالفت کے آثار

واشنگٹن ۱۸ رجون۔ امریکی ایوان نمائندگان کی رولز کمیٹی میں جہاں پاکستان کو دس لاکھ ٹن گیہوں کی امداد دینے کے سوال پر کل بحث ہو گی۔ اس امداد کی مخالفت کے آثار نظر آ رہے ہیں۔ ایوان کے ممبروں نے اس بل میں لاتعداد ترمیمات کرنے کا نوٹس دیا ہے ان ممبروں کا مطالبہ ہے۔ کہ یہ گندم لے جانے کے لئے پاکستان کو جہازوں کا کرایہ خود ادا کرنا چاہیئے۔ ڈیموکریٹک پارٹی کے نمائندے پوج نے کہا۔ کہ پاکستان کو کرایہ مزید ادا کرنا چاہیئے۔ ورنہ ہر ملک ہم سے اسی طرح کے تحفوں کا مطالبہ کرنے لگے گا۔ کچھ اور نمائندوں نے بھی اسی قسم کے جذبات کا اظہار کیا ہے۔ ان لوگوں کی مخالفت کرتے ہوئے ری پبلکن پارٹی کے نمائندے نے کہا۔ کہ اب تک جس تیزی کے ساتھ مسودہ قانون کی منظوری ہوتی رہی ہے۔ اس میں کوئی مداخلت نہیں ہونی چاہیئے۔ اور پاکستان پر کرائے کی کوئی شرط لگانے سے امداد بیکار ہو جائیگی۔ ایک ممبر نے یہ بھی مطالبہ کیا ہے۔ کہ پاکستان کو باہمی تحفظ کے ادارے سے جو ڈالر ملیں گے۔ اس میں سے گندم کی قیمت کم کر لی جائے۔

پاکستان نئے تجارتی نمائندے مقرر نہیں کریگا

کراچی ۱۸ رجون۔ معلوم ہوا ہے۔ مالی پریشانیوں کے باعث حکومت پاکستان نے پیکنگ۔ ماسکو۔ نیروبی۔ اوسلو۔ بیروت۔ بحرین اور برازیل۔ میں تجارتی کمشنر اور نمائندے مقرر کرنے کا ارادہ ترک کر دیا ہے۔ حالانکہ روس اور چین سے پاکستان کی تجارت بڑھتی جا رہی ہے۔

مغربی ترکی میں شدید زلزلہ لاتعداد ہلاک و زخمی

استنبول ۱۸ رجون۔ آج مغربی ترکی کے شہر ایڈرنی میں ۱۸ سیکنڈ تک شدید زلزلہ آیا۔ ابتدائی اطلاعات میں بتایا گیا ہے۔ کہ اس زلزلہ کے باعث لاتعداد افراد ہلاک و زخمی ہوئے اور عمارتوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ بتایا گیا ہے۔ کہ نواحی دیہات سے لوگ بھاگ رہے ہیں۔ کیونکہ انہیں خطرہ ہے۔ کہ اس علاقہ میں مزید زلزلے آئیں گے۔

ڈھاکہ نرائن گنج کی تمام کشتیاں خطرناک ہیں

ڈھاکہ ۱۸ رجون۔ ۱۹ رمئی کو ڈھاکہ اور نرائن گنج کے درمیان کشتی کی غرقابی کا جو حادثہ پیش آیا تھا۔ اور جس میں ایک سو سے زیادہ جانیں تلف ہوئی تھیں۔ اس کے متعلق رپورٹ پیش کرتے ہوئے حکام متعلقہ نے کہا ہے۔ کہ اس علاقہ میں جتنی بھی مسافر کشتیاں چلتی ہیں۔ وہ سب خطرناک اور ناکارہ ہیں۔ کیونکہ وہ کسی قاعدے قانون کے تحت نہیں لائی جاتیں۔

فن لینڈ کے بحری بیڑے میں زبردست اضافہ

لندن ۱۸ رجون۔ برطانوی حکومت کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ سال ختم ہونے تک فن لینڈ کا تجارتی بیڑہ جنگ سے پہلے کے بیڑے سے خاصا بڑھ جائیگا۔ حالانکہ لڑائی کی وجہ سے فن لینڈ کو اپنے ۶۵ فی صدی وزن کا نقصان اٹھانا پڑا۔ اور تاوان جنگ کی صورت میں روس کو ۱۰۵ جہاز دینے پڑے۔ ان جہازوں میں فن لینڈ کے بعض سب سے اچھے اور جدید ترین جہاز شامل تھے۔ فن لینڈ کے جہاز سازی کے کارخانے ۲۰ ہزار ٹن تک وزنی جہاز تیار کر سکتے ہیں۔ اب جو جہاز تعمیر ہو رہے ہیں۔ ان میں سے بیشتر ایک تجارتی معاہدے کے تحت روس کو ملیں گے۔

دنیا کو خوفناک زرعی انقلاب کا سامنا کرنا پڑے گا

جنیوا ۱۸ رجون۔ پاکستان کے وزیر محنت ڈاکٹر اے۔ ایم مالک نے کل بین الاقوامی مزدور کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اگر دنیا نے غیر ترقی یافتہ ملکوں کو نظر انداز کرنے کی پالیسی جاری رکھی۔ تو دنیا کی کوئی طاقت ان ملکوں میں خوفناک زرعی انقلاب کو نہیں روک سکے گی۔ انہوں نے کہا۔ کہ ایسے زرعی انقلاب کی صورت میں ساری دنیا کو زبردست تباہی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

ریاست خیر پور نے ۱۹ ترقیاتی منصوبے تیار کر لئے

خیر پور ۱۸ رجون۔ ریاست خیر پور نے مرکزی حکومت سے مالی امداد حاصل کرنے کی غرض سے ۱۹ ترقیاتی منصوبے تیار کئے ہیں۔ ان منصوبوں میں نارا نہر کے مغربی حصے کی زرخیز زمین کو ترقی دینے کا منصوبہ بھی شامل ہے۔ ریاستی حکومت نے ان منصوبوں پر عمل شروع کر دیا ہے۔ جیسے ہی اس سلسلہ میں مرکزی حکومت کا فیصلہ معلوم ہوگا۔ ان منصوبوں کی تکمیل کا سلسلہ تیز کر دیا جائیگا۔

کراچی۔ ۱۸ رجون۔ شہر کے کئی مقامات سے یہ شکایت موصول ہوئی ہے۔ کہ راشن کی دوکانوں پر آجکل جو آٹا مل رہا ہے۔ اس میں کافی مقدار میں ملاوٹ پائی جاتی ہے۔ جس کے باعث روٹی کا رنگ زرد ہو جاتا ہے اور اس کے استعمال سے اکثر لوگ پیچش اور پیٹ کے درد میں مبتلا ہو رہے ہیں۔

بھارت میں ریلوے کا ایک اور ہولناک حادثہ ۵ مسافر ہلاک ۵۰ زخمی

بنارس ۱۸ رجون۔ کل رات نارتھ ویسٹرن ریلوے پر لیاں سے ۳۰۳ میل سیماپور کٹیہار ریلوے سٹیشنوں کے درمیان ایک ایکسپریس ٹرین اور مال گاڑی میں ٹکر ہو گئی جس میں پانچ اشخاص ہلاک اور ۵۰ زخمی ہو گئے ۱۰ زخمیوں کی حالت نازک ہے مکر ٹرین کے دو ڈبے چور چور ہو گئے اور ایک ویگن پٹری سے اتر گئی۔ مال گاڑی کے ۱۶ ویگن پٹری سے اتر گئے۔ دونوں گاڑیوں کے انجن پٹری سے اتر کر الٹ کر گر پڑے یہ حادثہ کل رات گیارہ بجے پیش آیا۔ خیال ہے ۸ گھنٹے تک لائین رکی رہے گی جسے صاف کرنے کیلئے بنارس منظور پور سے امدادی دستے بھیجے گئے ہیں۔

تجارت کا توازن پاکستان کے حق میں ہے روپیہ کی قیمت گرانیکی ضرورت نہیں پڑے گی

کراچی ۱۸ رجون۔ سال رواں میں پاکستان کی برآمد کی سطح بہت اطمینان بخش رہی ہے اور سال آئندہ بھی ایسی ہی رہے گی۔ لہذا پاکستانی روپیہ کی قیمت بھی جوں کی توں رہے گی۔ اور اس میں کمی کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی پاکستان کی برآمد اس کی درآمد کے مقابلہ پر زیادہ ہے۔ لہذا تجارت میں اس کی حالت مضبوط ہے۔ برآمد کے پاکستانی مال کی قیمتیں گو گر گئی ہیں لیکن اس کا بحیثیت مجموعی پاکستان کے تجارتی استحکام پر۔ کوئی برا اثر نہیں پڑا۔ جولائی ۱۹۵۲ء سے مارچ ۱۹۵۳ء تک پرائیویٹ اکاؤنٹ کی تجارت میں توازن ۳۰ کروڑ ۱۴ لاکھ روپے کی حد تک پاکستان کے حق میں رہا

ہندوستان کی زبانوں کی باتصویر کتابیں

مدراس ۱۸ رجون۔ ہندوستان اور ایشیا کی تمام زبانوں میں باتصویر کتابیں اکٹھی کرنے کیلئے نیویارک پبلک لائبریری کے مسٹر کارل کپ۔ ہندوستان کا دورہ کر رہے ہیں۔ مسٹر کارل کپ ایک ہفتے سے یہاں ہیں وہ۔ تامل۔ تلنگو۔ ملیالم۔ کنڑا اور سنسکرت زبان میں باتصویر کتابیں خریدنے کیلئے تمام کتب خانوں اور کتب فروشوں کے یہاں جائیں گے۔ یہاں سے وہ لنکا جائیں گے۔

دنیا کے سب سے چھوٹے ہوائی جہاز پر نشانہ بازی

لنڈن ۱۸ رجون۔ برطانیہ کی فضائی فوج کو دنیا میں سب سے چھوٹا ہوائی جہاز پیش کیا گیا ہے۔ تاکہ اس پر گولیاں چلانے کی مشق کی جا سکے۔ جس کمپنی نے اسے تیار کیا ہے اسکے انجنیر ابھی حال ہی میں شمالی افریقہ کے وسیع ریگستان میں اس کا تجربہ کر کے واپس آئے ہیں۔*

کراچی کے متعدد دیہات میں اراضی پر قبضہ اور تعمیر مکانات کی ممانعت

کراچی ۱۸ رجون۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کراچی نے دفعہ ۱۴۴ کے تحت ملیر ٹاؤن۔ آسو غازی بروہی۔ غلام محمد دادرحیم۔ باگٹ گوٹھ۔ صاحب داد گوٹھ اور ڈرگ نامی دیہات کے رہنے والوں کو خبردار کیا ہے۔ کہ وہ کلکٹر کراچی کی اجازت کے بغیر ان علاقوں میں کسی سرکاری یا متروکہ اراضی پر قبضہ یا قبضہ کر کے مکان عارضی رہائشی جھونپڑے۔ یا چہار دیواری وغیرہ تعمیر نہ کریں۔ کیونکہ اس طرح آبادکاری کی سرکاری اسکیم پر عمل درآمد میں رکاوٹ پڑتی ہے۔ اور بعض حالات میں نقض امن کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اس علاقہ کے لوگوں کو اراضی کے لین دین اور خرید و فروخت کی بھی ممانعت کر دی ہے

صرف پاکستان ہی افغانستان کی مدد کر سکتا ہے

پشاور ۱۸ رجون۔ ایسٹرن ورلڈ لنڈن میں۔ "افغانستان اور مشرق وسطیٰ کا دفاع" کے زیر عنوان سر ولیم بارٹن نے لکھا ہے کہ شمال مغربی سرحد کی مدافعت کیلئے پاکستان اور افغانستان کا تعاون بہت ضروری ہے یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ کابل نے اپنے ہمسایہ ملک پاکستان کی طرف دست تعاون بڑھانے کی بجائے۔ اس سے جھگڑا مول لیا ہے افغانستان کی مدد آڑے وقت پر پاکستان ہی کر سکتا ہے ہندوستان نہیں۔

* یہ ہوائی جہاز بارہ فٹ لمبا ہے اور اس کے بازوؤں کا پھیلاؤ بھی بارہ فٹ ہے۔ اس میں پائلٹ نہیں ہوتا۔ اور یہ ریڈیو کے ذریعہ نیچے سے اڑایا جاتا ہے اور ۲۰ ہزار فٹ کی بلندی تک جا سکتا ہے۔ یہ ہوائی جہاز ۵۰ فٹ کی بلندی تک ہوا میں ٹھہر سکتا ہے۔ اور اگر اسے گولی مار کر گرا لیا جائے۔ تو ایک چھتری کھل جاتی ہے اور یہ ہوائی جہاز آہستہ آہستہ نیچے اتر آتا ہے اس میں ایک آلہ ایسا بھی لگا ہے۔ جس کی بدولت یہ پانی میں تیر سکتا ہے۔ اسکے بنانیوالوں کا کہنا ہے کہ یہ بڑی تعداد میں تیار کئے جا سکتے ہیں۔

ملک فیروز خان نون زرعی اصلاحات کا قانون منسوخ کردینگے

راولپنڈی ۱۸ جون: صوبے کی دیہی زندگی میں زبردست بے چینی اور زمینداروں اور مزارعوں کے بڑھتے ہوئے کشیدہ تعلقات وزیر اعلیٰ ملک فیروز خان نون کے لئے زبردست دردِ سر بنے ہوئے ہیں جہلم اور راولپنڈی کے جہاں زیادہ تر مالک کاشتکار آباد ہیں۔ ایک ہفتے کے دورے میں انہوں نے تقریباً ایک درجن جلسوں میں دولتانہ وزارت کی زرعی اصلاحات کے قانون پر زبردست لے دے کی۔ اور کہا کہ اس قانون سے دیہی آبادی کی دقعت کم ہوگئی ہے۔ انہوں نے اگرچہ اپنے سعدیوں کا کوئی ذکر نہیں کیا۔ مگر یہ عندیہ ضرور دل گیا۔ کہ وہ زرعی اصلاحات کے قانون کو منسوخ کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ انہوں نے اپنی تقریروں میں اس امر پر بار بار زور دیا کہ یہ زرعی اصلاحات دیہی مسائل حل کرنے اور دیہاتیوں کی حالت بہتر بنانے کے لئے نہیں کی گئی تھی۔ بلکہ ایک سیاسی حربے کے طور پر نافذ کی گئی تھیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا۔ کہ موجودہ زرعی بے چینی اور بڑی حد تک غذائی بحران کی بھی یہی اصلاحات ذمہ دار ہیں۔ وزیر اعلیٰ ملک فیروز خان نون کو صوبے کا وسیع دورہ کرنے کے بعد اس بات کا احساس ہو گیا ہے کہ موجودہ زرعی قوانین کو منسوخ کرنے سے غالباً نئے مسائل حل ہو جائیں گے جو موجودہ مسائل سے زیادہ پیچیدہ ثابت ہوں گے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ وہ اپنے پیشرو پر سخت برہم ہیں۔

راولپنڈی سازش کا فیصلہ شائع ہوگا

راولپنڈی ۱۸ جون: معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت پاکستان نے راولپنڈی کے مقدمہ سازش کے ۱۳۰ صفحات پر مشتمل فیصلہ کا ایک حصہ شائع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اگرچہ اس کی اشاعت کی کوئی تاریخ مقرر نہیں ہوئی۔ لیکن قیاس غالب ہے۔ کہ یہ جلد شائع ہو جائے گا۔

فضل الرحمٰن کو چیف وہپ بنا دیا گیا

ڈھاکہ ۱۸ جون: مشرقی بنگال اسمبلی میں مسلم لیگ پارٹی کے ڈپٹی چیف وہپ مسٹر فضل الرحمٰن کو پارٹی کا چیف وہپ بنا دیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ عہدہ یکم جون سے سنبھالا ہے۔ اس سے پہلے پارٹی کے چیف وہپ خواجہ نصر اللہ تھے جو اب مغربی بنگال میں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر مقرر کیے گئے ہیں۔

یورپی دفاعی ادارہ کے ساتھ برطانیہ کا تعاون

لندن ۱۸ جون: کل برطانوی دارالعوام میں ایک سوال کیا گیا تھا جس میں یورپی دفاعی ادارہ کے ساتھ برطانوی تعاون باہمی کے بارے میں پوچھا گیا تھا۔ جواب میں امور خارجہ کے پارلیمانی نائب سیکرٹری مسٹر انتھونی نٹنگ نے بتایا۔ کہ ادارہ کے عبوری دور کے کمیشن کے ساتھ بڑے تسلی بخش مذاکرات ہو رہے ہیں اس کمیشن میں برطانیہ کا ایک نمائندہ بھی شریک ہے۔ آگے چل کر پارلیمانی سیکرٹری نے کہا۔ کہ سیاسی اور فوجی تجویزوں کو تشکیل دینے نیز ان پر کسی خاطر خواہ معاہدہ پر پہنچنے کے لئے کافی وقت صرف ہوا۔ اس سلسلہ میں مناسب مناسب وقت پر دارالعوام میں ایک بیان دیا جائے گا۔

پاکستان و بھارت کی مشترکہ رہبر کمیٹی کا جلسہ

کراچی ۱۸ جون: معلوم ہوا ہے کہ نہرو محمد علی کانفرنس کے سلسلے میں حکومت پاکستان نے ابھی تک ان تنازعات کی فہرست مکمل نہیں کی ہے۔ جو پاکستان دونوں ملکوں کے وزرائے اعظم کی کانفرنس کے ایجنڈے میں شامل کرنا چاہتا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس سلسلے میں متعلقہ وزارتیں تمام ضروری امور فراہم کر رہی ہیں۔ اور عنقریب ہی وزارت کابینہ کے سامنے بین المملکتی تنازعات کی فہرست پیش کر دی جائے گی۔

معلوم ہوا ہے کہ بھارت نے دونوں ملکوں کی مشترکہ رہبر کمیٹی کا جلسہ ۲۸ یا ۲۹ جون کو کراچی میں طلب کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ اگرچہ حکومت پاکستان نے ابھی تک اس پر کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ مگر یقین کیا جاتا ہے کہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کے ۲۵ جون تک کراچی واپس آ جانے کے بعد اس سلسلے میں کسی قطعی تاریخ کا فیصلہ کر لیا جائے گا۔

پاکستان کے نئے قائد "محمد علی"

واشنگٹن ۱۸ جون: مسٹر محمد علی کے پرجوش حامی اس بات پر پورا یقین رکھتے ہیں کہ مسٹر محمد علی کی شکل میں انہیں ایک ایسا قائد مل گیا ہے۔ جو اس مشکل دور میں ان کی کشتی کو حفاظت کے ساتھ پار لگا دے گا۔ یہ الفاظ کیتھرائن دان ایٹن لاﺅن فورڈ نے "پاکستان کا نیا قائد" کے عنوان کے تحت ایک مضمون میں لکھے ہیں۔ جو کرسچین سائنس مانیٹر میں شائع ہوا ہے۔ موصوفہ لکھتی ہیں۔ وزیر اعظم ناظم الدین کی ایماندارانہ لیکن کمزور اور اعتدال پسندانہ قیادت کے تحت پاکستان کے اقتصادی سیاسی۔ اور معاشرتی مسائل نازک تر ہوتے جا رہے تھے۔ اب محمد علی نے جو ایک نوجوان اور زیادہ باحوصلہ آدمی ہیں اس اہم عہدہ کو سنبھالا ہے۔ اور ان کا ملک ان کی پوری طرح حمایت کرتا معلوم ہوتا ہے۔ جو سابق وزیر اعظم حاصل نہ کر سکے تھے۔

زاہد حسین نے برما جانے کا ارادہ ملتوی کردیا

کراچی ۱۸ جون: خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اسٹیٹ بنک آف پاکستان کے گورنر نے برما جانے کا ارادہ غیر معینہ مدت تک کے لئے ملتوی کر دیا انہیں حکومت برما نے وہاں کی اقتصادی حالت کا جائزہ لینے اور اس سلسلے میں رپورٹ پیش کرنے کے لئے مدعو کیا تھا۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ وہ ۱۰ جولائی تک گورنر اسٹیٹ بنک کے عہدے سے سبکدوش ہو جائیں گے۔ اور اس کے بعد مرکزی حکومت کے منصوبہ بندی کے بورڈ کی صدارت کے فرائض سنبھال لیں گے۔

حکومت جنوبی کوریا کو گرفتار کرنے کا مطالبہ

لندن ۱۸ جون: برطانیہ کی پارلیمنٹ کے ایک لیبر ممبر ڈسمنڈ ڈونالی نے مطالبہ کیا ہے کہ جنوبی کوریا میں صدر سنگمن ری کی حکومت اسی طرح معاہدہ صلح کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کرتی رہی۔ تو ان کی حکومت کو "حراست" میں لے لیا جائے۔

پٹ سن کی قیمتوں میں اضافہ ہو رہا ہے

کلکتہ ۱۸ جون: بھارت میں پٹ سن کی مرکزی کمیٹی کے اعداد و شمار میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان میں پٹ سن کے زیر کاشت رقبہ میں کمی ہو جانے کی وجہ سے پٹ سن کی قیمتوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔

برطانیہ اور لیبیا کے درمیان

لندن میں مذاکرات

لندن ۱۸ جون: کل برطانوی وزارت خارجہ نے بتایا۔ کہ جشن تاجپوشی کے بعد برطانیہ اور لیبیا کے تعلقات کے بارے میں بہت مفید بات چیت ہوئی ہے۔ اور اب لیبیا کے وزیر اعظم مسٹر محمود منتصر ضروری کام کی غرض سے طرابلس واپس چلے گئے ہیں۔ ویسے یہ مذاکرات سرکاری درجہ پر لندن میں جاری رہیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ لیبیا کی وزارت امور خارجہ کے مستقل نائب سیکرٹری سید سلیمان جربی لیبیا کے وفد کی قیادت کرتے رہیں گے۔

برطانوی ہائی کمشنر کا دورہ پنجاب اور سرحد

کراچی ۱۸ جون: پاکستان میں مقیم برطانوی ہائی کمشنر سر گلبرٹ لیتھویٹ ہفتہ ۲۰ جون کو کراچی سے پنجاب اور سرحد کے دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں۔ ان کا یہ دورہ پچیس روز تک جاری رہے گا۔

پاکستان کے دو نئے قرضوں میں

۶ کروڑ ۶۲ لاکھ روپیہ جمع ہو گیا

کراچی ۱۸ جون: سرکاری طور پر جو ابتدائی اعداد و شمار بتلائے ہیں۔ ان کی رو سے حکومت پاکستان کے دو نئے قرضوں میں ۶ کروڑ ۶۲ لاکھ روپیہ جمع ہوا ہے۔ اس میں سے ستر کروڑ روپیہ نقد ہے۔ اور باقی رقم سنہ ۱۹۵۳-۵۴ء کے پونے تین فی صدی قرضے کی رقوم کو نئے قرضے میں منتقل کر کے جمع کی گئی ہے۔ سنہ ۱۹۵۲ء کے تین فی صدی قرضے میں ۴ کروڑ ۳ کروڑ ۵۶ لاکھ روپے اور سنہ ۱۹۶۱ء کے تین فی صدی قرضہ ۱۵ جون سنہ ۵۳ء کو جاری کیے گئے تھے۔

زکوٰۃ ان پانچ ارکان میں سے ایک رکن ہے۔ جن میں سے کسی ایک کو چھوڑنے والا مسلمان نہیں رہتا۔

بقیہ لیڈر صفحہ ۲ سے آگے

۱۹۴۷ء کے بعد بعض انتظامی مصلحتوں کے پیشِ نظر ان ہر دو اداروں کو پھر ایک کر دیا گیا اور اب اس کا نام جامعہ احمدیہ ہے۔ اور اسی میں وہ نوجوان تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ جو دین کو دنیا پر مقدم کرتے ہیں۔ جن کا مقصد محض اور محض تبلیغ اسلام اور خدمت دین ہے۔

جامعہ احمدیہ میں میٹرک پاس طلباء داخل کئے جاتے ہیں۔ جو چار سال کے عرصہ میں قرآن مجید اور دینیات کی دوسری تعلیم کے علاوہ پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل کا امتحان پاس کر لیتے ہیں۔ اور اس کے دو سال بعد جامعۃ المبشرین میں تکمیل تعلیم کر کے وہ خدمتِ دین کے صحیح طور پر اہل سمجھے جاتے ہیں۔ اور انہیں عملی میدان میں بھیج دیا جاتا ہے۔

اب جبکہ سندھ یونیورسٹی کے میٹرک کے نتائج نکل چکے ہیں۔ اور پنجاب یونیورسٹی کے نتائج کا اعلان چند دنوں تک ہونے والا ہے۔ ہم ایسے احمدی طلباء سے جو خدا تعالےٰ کے فضل سے کامیاب ہو گئے ہیں۔ یا جن کی کامیابی کی توقع ہے اپیل کرتے ہیں۔ کہ وہ اپنے آپ کو خدمتِ دین کے لئے تیار کریں۔ اور اگر وہ خدائی وعدہ اولٰئک ھم المفلحون کے وارث بننا چاہتے ہیں۔ تو پھر دینی تعلیم کے لئے جامعہ احمدیہ میں داخل ہوں۔ تا پھر وہ اس امت کے ایک فرد قرار دیئے جا سکیں۔ جس کے متعلق خدا تعالےٰ نے مسلمانوں کو حکم دیا ہے۔ ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف و ینھون عن المنکر اولٰئک ھم المفلحون۔ ہم طلباء کے والدین سے بھی درخواست کرتے ہیں۔ کہ وہ اپنی نسلوں کو دینی اور روحانی برکات سے مستفید ہونے اور خدمت دین کا شرف حاصل کرنے کے لئے تیار کریں۔ اور دنیوی وجاہتوں اور ڈگریوں اور عہدوں کو پسِ پشت ڈال کر محض رضاء الٰہی کے حصول کی خاطر اپنے بچوں کی دینی تعلیم کا انتظام کریں۔ تا آئندہ وہ اسلام کے مبلغ اور مبشر ثابت ہو سکیں۔ جس کے مقابلہ پر یقیناً دنیا کا کوئی بڑا عہدہ۔ کوئی بڑی ڈگری اور کوئی بڑی عزت ذرا بھی حقیقت نہیں رکھتی۔

ریاست بہاولپور میں پچاسی ہزار من اناج اکٹھا کیا گیا

فیروزہ الجدید ۱۹ر جون گیہوں کی لازمی فراہمی کی مہم کے سلسلہ میں ریاست بہاولپور کی دو تحصیلوں صادق آباد اور رحیم یار خان میں پچھلے تین ہفتوں میں پچاسی ہزار من اناج اکٹھا کیا گیا۔ ریاست کے وزیر خوراک سردار محمد ایوب خان نے کل رحیم یار خان میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ گیہوں فراہم کرنے والے عملہ نے گیہوں اکٹھا کرنے میں جو کوششیں کی ہیں۔ مجھے اس کا احساس ہے۔ اور میں ان کا تہِ دل سے ممنون ہوں۔

نون کراچی آرہے ہیں

لاہور ۱۹ر جون۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ ملک فیروز خان نون منگل کو کراچی روانہ ہوں گے۔ اور یہاں ایک ہفتہ قیام کریں گے۔

عبد القیوم خان انقرہ پہنچ گئے

انقرہ ۱۹ر جون۔ وزیر صنعت و خوراک خان عبد القیوم خان جو ان دنوں ترکی میں ہیں۔ آج استنبول سے انقرہ پہنچ گئے۔ انقرہ پہنچ کر انہوں نے ترکی کے وزیر صنعت سے ملاقات کی۔ انہوں نے کمال اتاترک مرحوم کے مزار پر پھول بھی چڑھائے۔

محمد علی کی پوپ سے ملاقات

روم ۱۹ر جون۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے آج روم میں پوپ سے ملاقات کی۔

وزراء کی کوٹھیوں پر سے پولیس کا پہرہ ہٹا لیا جائے گا

کراچی ۱۹ر جون۔ حکومت پاکستان نے تمام غیر ضروری مصارف ختم کرنے کی پالیسی کے تحت فیصلہ کیا ہے۔ کہ آنریبل وزیر اعظم کے سوا مرکزی حکومت کے تمام وزراء کی کوٹھیوں پر سے عنقریب پولیس کا تمام پہرہ ہٹا لیا جائیگا۔ اس قسم کا انتظام اکثر جمہوری ممالک کے طریقے کے مطابق بھی ہوگا۔ اس پالیسی کے تحت حکومت پاکستان نے محکمۂ صحت کو بھی ختم کر دیا ہے۔

راجشاہی یونیورسٹی بل کی منظوری دے دی گئی

ڈھاکہ ۱۹ر جون۔ مشرقی بنگال کے گورنر چودھری خلیق الزمان نے راجشاہی یونیورسٹی بل کی منظوری دے دی ہے۔

مصر کے جمہوریہ ہونے کا اعلان کر دیا گیا

جنرل نجیب جمہوریہ کے پہلے صدر اور وزیر اعظم ہونگے

قاہرہ ۱۹ر جون۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ وزیر اعظم مصر جنرل محمد نجیب مصری جمہوریہ کے پہلے صدر ہوں گے۔ مصر کے نئے دستور کی رو سے بادشاہت ختم کر دی گئی ہے۔ اور اسے جمہوریہ قرار دے دیا گیا ہے جنرل نجیب جو مصری جمہوریہ کے پہلے صدر ہوں گے۔ وزیر اعظم کا عہدہ بھی سنبھال لیں گے۔ جنرل نجیب نے رات اپنی کابینہ میں تغیر و تبدل کر کے۔ انقلابی کونسل کے تین ارکان کو اپنی کابینہ میں شامل کر لیا۔ انقلابی کونسل کا وزیر اعظم کی [illegible] زندگی میں مصر کی پالیسی [illegible] کرتی ہے۔ جنرل نجیب کی کابینہ مندرجہ ذیل حضرات پر مشتمل ہے۔ میجر صالح سلیم قومی رہنمائی کے وزیر۔ سکواڈرن لیڈر عبد اللطیف [illegible] وزیر [illegible]۔ میجر عبد الحکیم امیر کمانڈر انچیف۔ جنرل نجیب نے لیفٹیننٹ جنرل جمال عبد الناصر کو نائب وزیر اعظم اور وزیر داخلہ بنایا ہے۔ [illegible] آپ کے تحت ہوگی۔ محمود فوزی بدستور وزیر خارجہ رہیں گے۔ نئی وزارتی تبدیلیوں کا مقصد یہ ہے کہ فوجی انقلابی کونسل اور کابینہ میں پورا پورا اور مضبوط تعاون رہے۔ میجر عبد الحکیم امیر مسلح افواج کے کمانڈر انچیف کی عمر ۳۴ سال کی ہے۔ اور آپ غالباً تمام دنیا میں سب سے کم عمر کمانڈر انچیف ہیں۔ تمام شاہی خطابات ختم کر دیئے گئے ہیں حتیٰ کہ شاہ فاروق کے شیر خوار بچے فواد کے خطابات بھی ختم کر دیئے گئے ہیں۔ قومی رہنمائی کے وزیر میجر صالح سلیم نے کہا ہے کہ مصر کی خارجہ پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ آپ نے کہا چونکہ مصر اب جمہوریہ بن گیا ہے۔ اس لئے اب وہ اپنی پالیسی کا بہتر استعمال کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنی قومی امنگوں کو پورا کرنے کے لئے زبردست جد و جہد کریں گے۔

گلگت اور شمالی بلتستان کیلئے آبپاشی کی چار سکیموں کی منظوری

کراچی ۱۹ جون۔ حکومت پاکستان نے گلگت ایجنسی اور شمالی بلتستان کے لئے آبپاشی کی چار سکیمیں منظور کی ہیں ان سکیموں پر ۴ لاکھ پچاس ہزار روپے خرچ ہوں گے۔ جب یہ سکیمیں منظور ہو جائیں گی تو ساڑھے نو ہزار ایکڑ سے زیادہ رقبہ زیر کاشت لایا جا سکے گا۔

ہندوستان کے مغربی ساحل پر زبردست بارش

ہر قسم کی آمد و رفت بند ہو گئی

بمبئی ۱۹ جون ہندوستان کے مغربی ساحل پر زبردست بارش سے۔ فضائی۔ ریل اور موٹر کی آمد و رفت کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہے۔ بمبئی شہر اور اس کے نواحی علاقوں کے درمیان ریل گاڑیوں کی آمد و رفت بند ہو گئی ہے۔ دہلی اور کلکتہ کے سوا باقی تمام شہروں سے ٹیلیفون کا سلسلہ بھی منقطع ہو گیا ہے

پرجا پارٹی اور آل انڈیا فارورڈ بلاک کو ملا دیا جائے گا

نئی دہلی ۱۹ر جون۔ ہندوستان کی پرجا سوشلسٹ پارٹی اور آل انڈیا فارورڈ بلاک کے لیڈر دونوں پارٹیوں کو ملا کر ایک پارٹی بنانے پر رضامند ہو گئے ہیں۔ دونوں پارٹیوں کی مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد یہ کارروائی عمل میں آجائے گی۔

روم کی شہری عدالت میں ایرانی تیل کے مقدمہ کی سماعت

روم ۱۹ر جون۔ پچھلے دنوں اٹلی کی ایک تیل کمپنی نے نیریا جہاز کے ذریعہ آبادان سے جو ۶۰۰ ۴ ٹن تیل برآمد کیا تھا۔ ۲ جولائی کو روم کی شہری عدالت میں اس کے متعلق اینگلو ایرانین آئل کمپنی کے دائر کردہ مقدمہ کی سماعت ہوگی۔ اینگلو ایرانین آئل کمپنی اور اٹلی کی سپر کمپنی جس نے ایرانی تیل درآمد کیا تھا کے وکیلوں نے جمعرات کے روز اپنی دستاویزات روم کی شہری عدالت میں پیش کر دی ہیں ایران نے بھی اپنی دستاویزات اس عدالت میں تحریرات کو پیش کر دی ہیں اور سماعت کے لئے عدالت کی مقرر کردہ تاریخ سے اتفاق کیا ہے

کھوکھرا پار کے راستہ مزید مہاجرین کی آمد

کراچی ۱۹ جون۔ کھوکھرا پار کے راستہ جون ۱۹۵۲ء کے پہلے پندرہ روز میں مزید ۱۰۹۷ مہاجرین مغربی پاکستان میں داخل ہوئے۔ اس طرح پاسپورٹ سسٹم کے نفاذ کے بعد سے اس راستہ سے اب تک ۳۰۷۰۱ مہاجرین مغربی پاکستان میں داخل ہو چکے ہیں۔